قتل کیس کی تفتیش پر عدم اطمینان کا اظہار کیا گیا اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ہمارے نامزد ملزمان کو فوراً گرفتار کیا جائے اور تفتیش صحیح انداز میں کی جائے۔ اجلاس میں دینی مدارس کے بارے میں حکومتی پالیسیوں اور این جی اوز کے بھیانک کردار کے سدباب کیلئے اہم فیصلے کئے گئے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سیّد عطاء المہیمن بخاری کی تجویز پر آئندہ اجلاس ۷ ستمبر کو لاہور دفتر احرار میں منعقد کرنے کی منظوری دی گئی اور مجلس احرار اسلام کی میزبانی کو قبول کیا گیا۔

ہم علماء حق اور تمام دینی جماعتوں کے سربراہوں کو اس مخلصانہ محنت و کوشش پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ علماء اور دینی قوتوں کا اتحاد وقت کا تقاضا بھی ہے اور ماحول کی ضرورت بھی۔ علماء دیوبند نے برصغیر میں سامراج کے خلاف جس مزاحمت اور عملی جدوجہد کا مظاہرہ کیا تھا اس کا تقاضا ہے کہ آج پھر دین دشمن تحریکوں اور اداروں کو کچلنے کیلئے اسی کردار کو زندہ کیا جائے۔ دنیا کی نظریں آپ پر جمی ہوئی ہیں اور اگر کوئی امید وابستہ ہے تو صرف آپ سے ہے۔ آپ ہی فکر ولی اللّٰہی کے امین و وارث ہیں اور قافلۂ ولی اللّٰہی کی باقیات ہیں۔ عوام دیدہ و دل فرش راہ ہیں اور منزل آپ کی منتظر ہے۔ آگے بڑھیے، قیادت سنبھالیے اور اپنے اسلاف کے کردار کو پھر زندہ کیجئے۔ مجلس احرار اسلام اپنی روایات کے مطابق آپکی خادم ہے ہم ہر دینی محاذ پر آپ کے قدم بہ قدم اور شانہ بشانہ جدوجہد کو اپنے لئے سعادت سمجھتے ہیں اور غیر مشروط تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

حزب المجاہدین کی پسپائی:

جماعت اسلامی کی ذیلی جہادی تنظیم حزب المجاہدین کے کمانڈر عبدالمجید ڈار اور صلاح الدین نے یک طرفہ طور پر کشمیر میں جہاد بند کرنے کا اعلان کردیا ہے۔ یہ اعلان اس وقت ہوا جب امیر جماعت اسلامی محترم قاضی حسین احمد صاحب امریکہ کے دورے پر تھے۔ محترم قاضی صاحب نے امریکی حکام سے ملاقاتوں میں اپنے آپ کو اعتدال پسند اور وسیع البنیاد ثابت کرنے کی سعی فرمائی ہے اور طالبان کے طرز انقلاب اور اسامہ بن لادن سے لاتعلقی کا اظہار فرما کر امریکیوں کو مطمئن کرنے کی کوشش بھی فرمائی ہے۔

ہمارے نزدیک حزب المجاہدین کی طرف سے یک طرفہ جنگ بندی کا اعلان، بھارتی حکومت کا خراج تحسین اور مذاکرات کی پیش کش، حکومت پاکستان کی معنی خیز خاموشی، وزیر داخلہ معین الدین حیدر کی طرف سے جہادی تنظیموں کو غیر مسلح کرنے کا عزم، فاروق عبداللہ کی طرف سے خود مختار کشمیر کی قرارداد کی منظوری۔ ایک ہی سلسلے کی مربوط کڑیاں ہیں۔ قارئین ان عنوانات اور واقعات میں تقسیم کشمیر یا کشمیر میں امریکی اڈے کے قیام، جنوبی ایشیاء میں چین کی نگرانی اور دیگر سازشوں کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ اگرچہ قاضی صاحب نے حزب المجاہدین کے اس فیصلے کو تسلیم کرنے سے انکار کیا ہے اور جہاد جاری رکھنے کا اعلان کیا ہے لیکن حزب المجاہدین کے اس اعلان سے کشمیر کاز اور جہادی تنظیموں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ حزب المجاہدین کی جہاد سے واپسی جہادی تنظیموں میں انتشار پیدا کرنے اور انہیں غیر مسلح کرکے جہاد بند کرنے کی